سوال

(75)گندم کی زکوۃ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کتنی گندم پر زکوۃ ہوگی اور وسق کا اندازہ کیا ہے، پوری وضاحت کے ساتھ بیان کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس طرح اوپر ذکر کر کے آیا ہوں کہ گندم وغیرہ پر زکوۃ اس وقت لگے گی جب وہ گندم پانچ وسق کے اندازے میں ہوگی۔ پانچ وسق سے کم پر زکوۃ نہیں ہے۔ جس طرح مسلم شریف کی حدیث ذکر کی کہ پانچ وسق یا اس سے برابر پر ہی زکوۃ کی ادائیگی ہوگی اور کتنی زکوۃ نکالی جائے گی اس کے بارے میں بھی اوپر لکھ چکا ہوں کہ ''عشر'' یا ''نصف عشر'' باقی وسق کا اندازہ یا ماپ کیا ہے؟ اس کے لیے گزارش ہے کہ ایک وسق میں ساٹھ صاع ہوتے ہیں، تو پانچ وسق میں تین سو(300) صاع ہوتے ہیں اور ایک صاع کی تو جنس میں الگ الگ ہوگی ہم نے گندم کی تول کر کے دیکھی ہے وہ پونے تین سیر بنتی ہے اور باقی جنسیں بھی تھوڑی تفاوت کے ساتھ گندم کے حساب کے برابر ہوں گی یعنی کم وبیش اس حساب سے ایک وسق میں 165 سیر ہوئے تو پانچ اوسق میں 825 سیر ہوئے اور ان تمام سیروں کے من ہوئے 20.25 یعنی 20 من اور پچس سیر۔

حاصل کلام کے جس آدمی کے پاس اتنی گندم ہے یعنی بیس من 25 سیر تو اس پر زکوۃ لگے گی اور اس سے کم مثلا 15، 16 من پر فرضی زکوۃ نہیں لگے گی لیکن اگر کوئی خیر نکالنا چاہتا ہے تو نکال سکتا ہے یعنی گندم کا نصاب یہی ہے بیس من پختہ اور پچس سیر۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 403